جرمنی میں معروف شاعر، ڈاکٹر مظفر احمد مظفر بھی قادیانیت سے تائب ہو گئے

قبل ازیں شیخ راحیل احمد، شیخ جاوید اقبال، افتخار احمد اور شمشیر ڈوگر بھی اپنے خاندانوں سمیت اسلام قبول کر چکے ہیں

آخن باخ (نمائندہ خصوصی) جرمنی میں مقیم ایک اور قادیانی رہنما نے قادیانیت سے تائب ہو کر اہل خانہ سمیت اسلام قبول کرلیا ہے، جسے قادیانیوں کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ مظفر احمد مظفر نے فرینکفرٹ کے قریب واقع علاقہ آخن باخ کی جامع مسجد توحید میں مولانا مشتاق الرحمٰن کے ہاتھ پر اسلام قبول کرتے ہوئے ردّ قادیانیت کا باقاعدہ اعلان کیا۔ ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ اور تین بچوں نے بھی قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کیا ہے۔ قبل ازیں جرمنی میں ہی مقیم قادیانی جماعت کے سرکردہ لیڈر شیخ راحیل احمد بھی اسلام قبول کر چکے ہیں اور ان دونوں کے قبول اسلام سے جرمنی اور پورے یورپ میں قادیانیوں کو شدید دھچکا پہنچا ہے اور وہ اپنی سرگرمیوں کے حوالے سے انتہائی پریشان ہیں کیونکہ شیخ راحیل احمد اور مظفر احمد مظفر ان کے اندرونی حلقے سے تعلق رکھتے تھے اور ان کی غیر قانونی و غیر اخلاقی استحصالی سرگرمیوں کا پردہ چاک کردیں گے۔ مظفر احمد مظفر قادیانیوں کے مشہور دانشور اور شاعر تھے اور انہیں ان کی سرگرم رفاقت کی بنا پر گولڈ میڈل بھی دیا گیا تھا۔ وہ جرمنی میں قادیانی جماعت کے سربراہ عبداللہ واجد کے قریبی اور بااعتماد ساتھی سمجھے جاتے تھے۔ انہوں نے رواں سال کے اوائل ہی میں مرزا طاہر کے مرنے سے قبل قادیانی جماعت سے علیحدگی کا نوٹس دے دیا تھا۔ بعدازاں انہوں نے باقاعدہ علیحدگی اختیار کرلی اور قادیانیت سے تائب ہونے کا اعلان بھی کردیا۔ گزشتہ جمعہ کے روز آخن باخ کی مسجد توحید میں نمازِ جمعہ کے اجتماع میں انہوں نے قادیانیت سے تائب ہونے کا باضابطہ اعلان کیا اور اسلام قبول کرلیا۔ مولانا مشتاق الرحمٰن نے ان سے شہادت لی۔ اس موقع پر مسجد میں موجود سینکڑوں مسلمانوں نے اللہ کی کبریائی کا نعرہ لگایا اور مظفر احمد مظفر کو راہ نجات پا جانے کی مبارک باد دی۔ اس موقع پر متعدد علماء کرام بھی موجود تھے۔

(مطبوعہ: ''ضرب مومن'' کراچی ۲۶ر ستمبر تا ۲ر اکتوبر ۲۰۰۳ء)

(مجلس احرار اسلام جرمنی کے صدر جناب محمد اعظم نے دونوں حضرات کو اسلام قبول کرنے پر مبارک باد دی ہے۔ جناب محمد اعظم نے شیخ راحیل احمد اور ڈاکٹر مظفر احمد مظفر سے مسلسل ملاقاتیں کی ہیں اور اس وقت بھی وہ ان حضرات سے مستقل رابطے میں ہیں۔ دریں اثنا مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے بھی ہر دو حضرات کو فون کر کے امیر احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری اور مجلس احرار اسلام کی طرف سے مبارک باد پیش کی اور ان کے اسلام پر استقامت کی دعا کی۔)

جرمنی میں قادیانیت سے تائب ہونے والے نومسلموں کے اعزاز میں پارٹی

آخن باخ (اسلام نیوز) قادیانیت کو چھوڑ کر اسلام کی سچائی قبول کرنے اور محمد عربی ﷺ کی صحیح غلامی میں آنے والے شیخ راحیل احمد اور شیخ جاوید اقبال کے ساتھ اسلامک کلچر سینٹر ڈوئٹس کولون میں ایک تعارفی اور ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ یاد رہے کہ شیخ راحیل احمد ایک لمبا عرصہ جرمنی میں قادیانی جماعت کے مختلف مقامی، ریجنل اور اور مرکزی عہدوں پر فائز رہے ہیں اور انہوں

نے ایک لمبے عرصہ کے مطالعہ، تجزیہ اور اسلامی تعلیمات سے موازنہ اور تقابل کے بعد جماعت قادیانیہ کو خیر باد کہا ہے اور جب وہ حق الیقین کو پہنچ گئے تو تقریباً تین برس قبل انہوں نے حکمت سے کام لیتے ہوئے پہلے اپنے جماعتی عہدوں کو چھوڑا اور اس کے بعد اپنے اہل خانہ کو ذہنی طور پر تیار کیا اور پھر تمام اہل خاندان نے مل کر قادیانیت کو چھوڑنے کا اعلان کیا۔ اسی طرح شیخ جاوید اقبال نے بھی جو ان کے قریبی عزیز ہیں، مطالعہ اور قائل ہونے کے بعد ان کے ساتھ ہی اپنی بیوی اور بچے ساتھ جماعت چھوڑنے کا اعلان کیا۔ اس تقریب میں سینٹر کا ہال پوری طرح فل تھا اور احباب کی کافی تعداد تقریب میں شمولیت کی غرض سے بروقت ہی پہنچ گئی تھی۔ نماز ظہر کے بعد اس بھرپور تقریب سے سب سے پہلے تبلیغی جماعت کے میر نثار نے خطاب کیا اور انہوں نے اسلام میں داخل ہونے کی اہمیت واضح کی۔ اس کے بعد شیخ راحیل احمد کو خطاب کی دعوت دی گئی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں مدلل طریقے سے مختصر قادیانیت اور اسلام کے فرق اور اپنے اسلام کی طرف راغب ہونے کے بارے میں بیان کیا۔ تمام شرکائے محفل نے شیخ کے خطاب کو بہت سراہا۔ اس کے بعد اہلیان کولون کی طرف سے افتخار احمد نے شیخ کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے چار بار نئی زندگی اسی لیے دی ہے کہ وہ اسلام کی خدمت کرسکیں۔ یاد رہے کہ پہلے وہ بھی قادیانی تھے تین سال قبل انہوں نے جماعت قادیانیہ کو خیر باد کہا تھا۔ افتخار نے بتایا کہ جب انہیں بحثوں کا پتہ چلا تو وہ دعا کرتے تھے کہ یا اللہ! مجھے شیخ راحیل ساتھی کے طور پر دے دے کیونکہ قادیانی جماعت کے لیے شیخ راحیل نے بہت کام کیا ہے۔ اگر مسلمان ہو جائیں تو ہم اسلام کے لیے مل کر دن رات کام کریں اور اللہ نے دعا سن لی۔ دراصل افتخار احمد جب خود قادیانی تھے تو انہوں نے اور ان کی اہلیہ نے بھی قادیانی جماعت کے لیے بہت کام کیا تھا۔ اب وہ مسلم اتحاد کے لیے بہت سرگرم ہیں۔ اس کے بعد شمشیر ڈوگر نے کہا کہ وہ بھی قادیانیت سے تائب ہوئے ہیں۔ شیخ کے قادیانی جماعت میں کام اور اہمیت پر اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر روشنی ڈالی اور امید ظاہر کی کہ شیخ اسی طرح اب اہالیان کولون کے لیے بھی کام کریں گے نیز دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی زندگی میں کم از کم سو قادیانی تائب ہوکر اسلام میں داخل ہوتے ہوئے دکھائے۔ (آمین) اس کے بعد مکرم مشتاق بٹ نے ختم نبوت جرمنی کی طرف سے مولانا مشتاق الرحمٰن جو کسی انتہائی ضروری مصروفیت کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکے کی نمائندگی کرتے ہوئے شیخ راحیل اور جاوید اقبال صاحبان کو اسلام میں خوش آمدید کہتے ہوئے مسلمانوں کو توجہ دلائی کہ آپ آج یہاں صرف زبانی کلامی خوش آمدید کہہ کر ہی نہ بھول جائیں بلکہ عملی طور پر بھی اپنے نئے بھائیوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں۔ اس کے بعد اہلیان کولون کی طرف سے شیخ راحیل احمد اور جاوید اقبال کو تیمور بیگ اور محمد منشا نے پھولوں کے گلدستے اور مٹھائی پیش کی۔ اس کے علاوہ بعض دوسرے سرکردہ احباب کی طرف سے سب حاظرین کے لیے ریفریشمنٹ کا انتظام عمدہ پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ آخر میں نومسلموں کی استقامت اور باقی قادیانیوں کی ہدایت کے لیے دعا کے ساتھ نمازِ عصر کی ادائیگی پر اس خوش کن تقریب کا اختتام ہوا۔ (مطبوعہ: روزنامہ ''اسلام'' ملتان۔ ۲۲/اکتوبر ۲۰۰۳ء)

گوانتانا موبے جزیرے میں متعدد امریکی محافظوں نے اسلام قبول کرلیا

دوحہ (آن لائن) کیوبا کے گوانتانا موبے جزیرے میں امریکہ کے زیر حراست القاعدہ اور طالبان قیدیوں کی حفاظت پر مامور امریکی فوجیوں میں سے متعدد نے اسلام قبول کرلیا۔ (مطبوعہ: روزنامہ ''اوصاف'' ملتان۔ ۱۵/اکتوبر ۲۰۰۳ء)